LGfL DigiSafe®

URDU TRANSLATION of the Department for Education statutory guidance for schools and colleges:

Keeping children safe in education 2021

Part one: Information for all school and college staff

September 2021

Find KCSIE Part 1 and also Annex A translated into 12 community languages at kcsietranslate.lgfl.net

NB this translation goes up to and includes the diagram on page 20 on the original.

Department for Education

بچوں کو تعلیم 2021 میں محفوظ رکھنا

اسکولوں اور کالجوں کے لیے دستوری ہدایت نامہ

حصہ اول: اسکول اور کالج کے تمام عملے کے لیے معلومات

ستمبر 2021

فہرست

خلاصہ 3

اس رہنمائی کے بارے میں 3

حصہ اول: تمام عملے کے لیے تحفظ سے متعلق معلومات 4

اسکول اور کالج کے عملے کو کس بات کا علم ہونا چاہیے اور انہیں کیا کرنا چاہیے 4

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے 13

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے 17

Find this document and other translations of Part 1 and Annex A of
Keeping Children Safe in Education In 12 community languages at kcsietranslate.lgfl.net

خلاصہ

تعلیم میں بچوں کو محفوظ رکھنا ایک دستوری ہدایت نامہ ہے جسے بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے برطانیہ کے اسکولوں اور کالجوں کی جانب سے لازماً ملحوظ رکھا جانا چاہیے۔

یہ ضروری ہے کہ اسکول یا کالج میں کام کرنے والا **ہر شخص** اپنی حفاظت کی ذمہ داریوں کو سمجھتا ہو۔ مجلس منتظمہ اور پروپرائٹرز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ عملہ کے جو اراکین براہ راست بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں وہ کم از کم رہنمائی کا پہلا حصہ ضرور پڑھیں۔

اپنی سینئر لیڈرشپ ٹیموں کے ساتھ کام کرنے والی مجلس منتظمہ اور پروپرائٹرز، اور خاص طور پر ان کے نامزد کردہ حفاظتی سربراہ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ عملہ کے جو اراکین بچوں کے ساتھ براہ راست کام نہیں کرتے ہیں، انہیں دستاویز کے مکمل ورژن کا حصہ اول یا ضمیمہ A (حصہ ایک کا ملخص ورژن) ضرور پڑھنا چاہیے۔ یہ مکمل طور پر اسکول یا کالج کا معاملہ ہے اور یہ ان کی اس بات کی تشخیص پر مبنی ہوگا کہ ان کے عملہ کے لیے بچوں کی فلاح و بہبود کی حفاظت اور فروغ کے لیے کون سی رہنمائی سب سے زیادہ مؤثر ہوگی۔

KCSIE کا مکمل ورژن یہاں سے حاصل کیا جا سکتا ہے: بچوں کو تعلیم میں محفوظ رکھنا (Keeping children safe in education) - GOV.UK (www.gov.uk)

اس رہنمائی کے بارے میں

ہم پوری رہنمائی کے دوران **"لازمی طور پر"** اور **"چاہیے"** کی اصطلاحات استعمال کرتے ہیں۔ ہم **"لازمی طور پر"** کی اصطلاح اس وقت استعمال کرتے ہیں جب متعلقہ شخص کو قانونی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور **"چاہیے"** کی اصطلاح اس وقت استعمال کرتے ہیں جب مشورے پر عمل کیا جانا چاہیے حتی کہ نہ کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود ہو۔

حصہ اول: تمام عملے کے لیے تحفظ سے متعلق معلومات

اسکول اور کالج کے عملے کو کس بات کا علم ہونا چاہیے اور انہیں کیا کرنا چاہیے

تحفظ کی خاطر بچے کے لیے بطور خاص اور مربوط طرزِ فکر

1. اسکول، کالج اور ان کے عملے بچوں کے لیے وسیع تر حفاظتی نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ نظام دستوری ہدایت نامے کے بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنامیں بیان کیا گیا ہے۔

2. بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کا فروغ ہر شخص کی ذمہ داری ہے۔ ہر وہ شخص جو بچوں اور ان کے اہلِ خانہ سے رابطہ رکھتا ہو، اسے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس ذمہ داری کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کے لیے، تمام افرادِ کار کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ان کا ضابطۂ عمل بچے کے لیے مرکزیت کا حامل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں ہمہ وقت، اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیے کہ کون سی چیز بچے کے بہترین مفاد میں ہے۔

3. کسی بھی فردِ واحد کو بچے کی ضروریات اور حالات کا مکمل ادراک نہیں ہوسکتا۔ اور بچوں اور ان کے اہلِ خانہ کو درست وقت پر درست معاونت درکار ہو تو ان سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کو مسائل کی شناخت، معلومات کے تبادلے اور فوری اقدام کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔

4. بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے اس ہدایت نامے کے مقاصد کے لیے درج ذیل حوالے سے وضاحت کی گئی ہے:

- بچوں کو برے سلوک سے محفوظ رکھنا؛
- بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت یا نشوونما کی خرابی کو روکنا؛
- بچوں کی ایسے حالات میں نشوونما کو یقینی بنانا کہ جو محفوظ اور مؤثر نگہداشت سے ہم آہنگ ہوں؛ اور
- تمام بچوں کو بہترین نتائج کا اہل بنانے کے لیے اقدام کرنا۔

5. بچوں میں 18 سال سے کم عمر کے تمام افراد شامل ہیں۔

اسکول اور کالج کے عملے کا کردار

6. اسکول اور کالج کا عملہ خاص طور پر اہم کردار کا حامل ہوتا ہے کیونکہ وہ مسائل کی بروقت نشاندہی کرنے، بچوں کو مدد فراہم کرنے، بچوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے اور تشویشات میں اضافے کو روکنے کی پوزیشن میں ہوتا ہے۔

7. عملہ کے تمام اراکین پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ محفوظ ماحول فراہم کریں جس میں بچے سیکھ سکیں۔

8. **تمام** عملے کو ان بچوں کی شناخت کے لیے تیار رہنا چاہیے جنہیں ابتدائی مدد سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔[1] ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی میں کسی بھی مرحلے پر، بنیادی سالوں سے لے کر لڑکپن تک، مسئلہ پیدا ہوتے ہی اسے مدد فراہم کی جائے۔

9. **عملہ کا کوئی بھی رکن** جسے کسی بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے **کوئی بھی** خدشہ لاحق ہو تو اسے پیراگراف 55-70 میں درج ضابطوں پر عمل کرنا چاہیے۔ عملے کو کسی بھی ریفرل کے بعد سماجی کارکنوں اور دیگر ایجنسیوں سے تعاون کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

10. ہر اسکول اور کالج میں مقررہ حفاظتی سربراہ ہونا چاہیے جو عملے کو اپنے حفاظتی فرائض کی انجام دہی کے لیے معاونت فراہم کرے گا اور جو دیگر خدماتی شعبوں جیسے کہ بچوں کی سماجی نگہداشت کے شانہ بشانہ کام کرے گا۔

11. مقررہ حفاظتی سربراہ (اور دیگر نمائندگان) کو ممکنہ حد تک حفاظتی عمل کا مکمل ادراک ہوگا اور حفاظتی مسائل کے ضمن میں مشاورت کے لیے وہ موزوں ترین فرد ہوگا۔

12. اساتذہ کے معیارات 2012 کے مطابق اساتذہ (جن میں سربراہ اساتذہ شامل ہیں) کو چاہیے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے حصہ کے طور پر بچوں کی فلاح و بہبود کا تحفظ کریں اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھیں۔[2]

اسکول اور کالج کے عملے کے لیے کیا جاننا ضروری ہے

13. **تمام** عملے کے لیے اپنے اسکول یا کالج میں موجود اُن نظام سے آگاہ ہونا ضروری ہے جو تحفظ میں مدد دیتے ہیں اور عملے کی تقرری کے جزو کے طور پر انہیں ان نظام کی وضاحت کی جانی چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے:

- بچوں کے تحفظ کی پالیسی، جس میں دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ ہم ساتھی کے ساتھ زیادتی پر ساتھی سے نمٹنے کے لیے پالیسی اور طریقہ ہائے کار بھی شامل ہونا چاہیے۔
- برتاؤ کی پالیسی (جس میں غنڈہ گردی کو روکنے کے اقدامات شامل ہونے چاہئیں، بشمول سائبر غنڈہ گردی، تعصب پر مبنی اور امتیازی سلوک والی غنڈہ گردی)؛[3]
- عملے کے رویے کی پالیسی (بعض اوقات اسے ضابطۂ عمل کہتے ہیں)؛
- اُن بچوں کے لیے حفاظتی ردعمل جو تعلیم چھوڑ دیتے ہیں؛ اور
- نامزد حفاظتی سربراہ کا کردار (بشمول نامزد حفاظتی سربراہ اور نائبوں کی شناخت)۔

پالیسیوں کی نقول اور مکمل دستاویز کے حصہ اول کی ایک نقل (یا ضمیمہ A، اگر مناسب ہو تو) عملہ کے **تمام** اراکین کو اُن کی تقرری کے وقت فراہم کی جانی چاہیے۔

14. **تمام** عملے کو تقرری کے وقت مناسب حفاظتی اور بچے کی حفاظت (بشمول آن لائن حفاظت) کی تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ تربیت باقاعدگی سے اپ ڈیٹ ہونی چاہیے۔ مزید برآں، تمام عملے کو تحفظ اور بچے کی حفاظت

---

[1] ابتدائی مدد پر تفصیلی معلومات بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں دیکھی جا سکتی ہے۔

[2] اساتذہ کے معیارات (Teachers' Standards) ان پر لاگو ہوتے ہیں: QTS کے لیے کام کرنے والے تربیت وصول کنندگان؛ اپنی تقرری کی دستوری میعاد مکمل کرنے والے تمام اساتذہ (نئے اہلیت پانے والے اساتذہ ([NQTs]؛ اور زیرِ انتظام اسکولوں کے اساتذہ، بشمول زیرِ انتظام خصوصی اسکولز، جن پر تعلیمی (اسکول کے اساتذہ کا تجزیہ) (برطانیہ) ضوابط 2012 کا اطلاق ہوتا ہو۔

[3] تمام اسکولوں کے لیے رویے کی پالیسی کا حامل ہونا ضروری ہوگا (مکمل تفصیلات یہاں موجود ہیں)۔ اگر کسی کالج میں برتاؤ کی پالیسی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جائے تو اسے مذکورہ عملے کو فراہم کیا جانا چاہیے۔

(بشمول آن لائن حفاظت) کے اپ ڈیٹس، حسبِ ضرورت، اور کم از کم سال میں ایک بار، موصول ہونے چاہئیں (مثلاً ای میلز، برقی منشورات اور عملہ کی میٹنگز کے ذریعہ)، تاکہ انہیں بچوں کے مؤثر تحفظ کی متعلقہ صلاحیتیں اور معلومات فراہم کی جا سکے۔

15. **تمام** عملے کو اپنے مقامی ابتدائی معاونت[4] کے عمل سے آگاہ ہونا اور اس میں اپنے کردار کو سمجھنا چاہیے۔

16. **تمام** عملے کو بچوں کی سماجی نگہداشت کے لیے ریفرلز کی فراہمی اور چلڈرن ایکٹ 1989، خصوصاً سیکشن 17 (مدد کے طالب بچے) اور سیکشن 47 (نمایاں نقصان میں مبتلا یا مبتلا ہونے کے امکان کا حامل بچہ) کے تحت دستوری ترامیم کے عمل سے آگاہ ہونا چاہیے، جوکہ ان تجزیوں میں نبھائے جانے والے متوقع کردار کے ساتھ ریفرل پر عمل درآمد کرسکتے ہیں۔[5]

17. اگر کوئی بچہ/بچی اپنے ساتھ بدسلوکی یا نظرانداز کیے جانے کے بارے میں بتائے تو عملہ کے **تمام** افراد کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ایسی صورت میں کیا کرنا ہے۔ عملے کو یہ بات جاننی چاہیے کہ اخفائے راز کی مناسب سطح کو برقرار رکھنے کے لیے مطلوبہ لوازمات کو کیسے پورا کیا جائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ صرف انہی لوگوں کو معاملے میں شامل کیا جائے جنہیں شامل کرنے کی ضرورت ہو، جیسے کہ مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) اور بچوں کی سماجی نگہداشت۔ عملہ کو کبھی بھی بچے سے یہ وعدہ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ کسی بھی قسم کی بدسلوکی کی اطلاع دینے کے بارے میں کسی کو نہیں بتائیں گے، کیونکہ بالآخر یہ بات بچے کے بہترین مفاد میں نہیں ہوگی۔

18. عملہ کے تمام اراکین کو متاثرین کو دوبارہ اس بات کا یقین دلانے کے قابل ہونا چاہیے کہ ان کی اطلاعات کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور ان کی مدد کی جائے گی اور انہیں محفوظ رکھا جائے گا۔ متاثرہ شخص کو کبھی بھی یہ تاثر نہیں دیا جانا چاہیے کہ وہ زیادتی، جنسی تشدد یا جنسی ہراسانی کی اطلاع دے کر کوئی مسئلہ پیدا کر رہا ہے۔ اور نہ ہی کوئی اطلاع دینے کے لیے کسی بھی متاثرہ شخص کو شرمندہ کیا جانا چاہیے۔

اسکول اور کالج کے عملے کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہیے

ابتدائی معاونت

19. ابتدائی معاونت سے **کسی بھی** بچے کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، لیکن اسکول اور کالج کے تمام عملے کو ایسے بچے کی ابتدائی معاونت کی ممکنہ ضرورت کے لیے خاص طور پر تیار رہنا چاہیے جو:

- معذور ہے یا اسے صحت کی کچھ حالتیں ہیں اور اس کی مخصوص اضافی ضروریات ہیں؛
- خصوصی تعلیمی ضروریات رکھتا ہو (خواہ ان میں دستوری تعلیم، صحت اور نگہداشت کا منصوبہ شامل ہو یا نہ ہو)؛
- ذہنی صحت کی ضرورت ہے؛
- نگہداشت پر مامور ہو؛
- غیر سماجی یا مجرمانہ رویے میں ملوث ہونے کی علامات دکھا رہا ہو، بشمول گینگ کے ساتھ شمولیت اور منظم جرائم پیشہ گروہوں کے ساتھ تعلق کی علامات ظاہر کر رہا ہو؛

---

[4] ابتدائی معاونت پر تفصیلی معلومات بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں دیکھی جا سکتی ہے۔

[5] قانونی تشخیصات کے بارے میں مزید تفصیلی معلومات بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں دیکھی جا سکتی ہے۔

- نگہداشت یا گھر سے بار بار غائب ہوتا ہو؛
- جدید غلامی، غیر قانونی خرید و فروخت، جنسی یا مجرمانہ استحصال کے خطرے سے دوچار ہو؛
- انتہا پسندی یا غلط استعمال کے خطرے سے دوچار ہو؛
- اس کا خاندان کا کوئی فرد جیل میں ہو، یا والدین کی توہین سے متاثر ہو؛
- فیملی کی ایسی صورتحال میں ہو جہاں بچے کو مسائل کا سامنا ہو، جیسے کہ نشہ آور دوا اور االکحل کا بے جا استعمال، بڑوں کے ذہنی امراض کے مسائل اور گھریلو بد سلوکی؛
- خود نشہ آور ادویاء یا الکحل کا غلط استعمال کر رہا ہو؛
- نگہداشت سے دوبارہ اپنی فیملی کے پاس گھر جا چکا ہو؛
- 'غیرت' کی بنیاد پر زیادتی کا خطرہ لاحق ہے جیسا کہ خواتین کے جنسی اعضاء کو کاٹنا یا جبرا شادی کرنا؛
- نجی طور پر زیرِ رضاعت بچہ ہے؛ اور
- تعلیم سے مستقل طور پر غیر حاضر ہے، بشمول اسکول کے دن کے کچھ حصے میں مسلسل غیر حاضری۔

بدسلوکی اور نظر اندازی

.20 **تمام** عملے کو غلط بدسلوکی اور نظر انداز کرنے کے اشاریے سے واقف ہونا چاہیے۔ بدسلوکی اور نظرانداز کیے جانے کی ابتدائی شناخت کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ کیا دیکھنا ہے (پیراگراف 26 تا 30 دیکھیں)، اور بچوں کے مجرمانہ استحصال اور بچوں کے جنسی استحصال جیسے مخصوص حفاظتی امور (پیراگراف 32 تا 39 دیکھیں) تاکہ عملہ ان بچوں کے معاملات کی شناخت کر سکے جنہیں مدد یا تحفظ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

.21 اگر عملہ کو اس حوالے سے مکمل معلومات نہ ہوں تو، انہیں **ہمیشہ** مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے۔

.22 اسکول اور کالج کے **تمام** عملے کو اس بات سے آگاہ رہنا چاہیے کہ بدسلوکی، نظر اندازی اور تحفظ کے مسائل شاذو نادر ہی خودمختار نوعیت کے ایسے مسائل ہوتے ہیں جنہیں ایک تنہا تعریف یا عنوان کے تحت رکھا جا سکے۔ زیادہ تر معاملات میں، ایک سے زیادہ مسائل ایک دوسرے کو ڈھانپ لیتے ہیں، اس لیے عملہ کو ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیے اور ہمیشہ اپنے نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) کے ساتھ کسی بھی قسم کے خدشات کا اظہار کرنا چاہیے۔

.23 **تمام** حفاظتی واقعات اور/یا رویوں کو اسکول یا کالج سے باہر کے عوامل کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے اور/یا یہ اسکول یا کالج کے باہر بچوں کے درمیان رونما ہوسکتے ہیں۔ **تمام** عملے کو، لیکن خاص طور پر نامزد حفاظتی سربراہ (اور نائبین) کو غور کرنا چاہئے کہ آیا بچوں کو ان کے اہل خانہ کے علاوہ کی حالات میں زیادتی یا استحصال کا خطرہ تو نہیں ہے۔ اضافی خاندانی نقصانات مختلف شکل اختیار کر لیتے ہیں اور بچوں کو جنسی استحصال، مجرمانہ استحصال، نوجوانوں کے سنگین تشدد اور کاؤنٹی لائنز (جو ان تک محدود نہیں ہیں) سمیت، متعدد نقصانات کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

.24 **تمام** عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ ٹیکنالوجی تحفظ اور فلاح و بہبود کے بہت سے مسائل کو حل کرنے میں اہمیت کا حامل ہے۔ بچوں کو آن لائن بدسلوکی کے ساتھ ساتھ آمنے سامنے متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ بہت سے معاملات میں بدسلوکی بیک وقت آن لائن چینلز کے ذریعہ اور روزمرہ کی زندگی میں بھی ہوگی۔ بچے اپنے ساتھیوں کے ساتھ آن لائن بھی بدسلوکی کر سکتے ہیں، یہ بدسلوکی، ہراسانی اور عورتوں سے نفرت آمیز پیغامات کی شکل اختیار کر سکتی ہے، غیر مہذب تصاویر کا رضامندی کے بغیر اشتراک، خاص طور پر چیٹ گروپوں میں، اور بدسلوکی والی تصاویر اور فحش ویڈیو کا اشتراک، ان لوگوں کے ساتھ جو ایسا مواد موصول کرنا نہیں چاہتے ہیں۔

.25 تمام صورتوں میں، اگر عملے کو اس حوالے سے مکمل معلومات نہ ہوں تو، انہیں ہمیشہ مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے۔

26. **بدسلوکی**: بچے کے ساتھ برے برتاؤ کی ایک شکل۔ کوئی شخص بچے کو ایذا دے کر یا اسے ایذا سے محفوظ نہ رکھ سکنے کی شکل میں بدسلوکی یا نظراندازی کا مرتکب ہوسکتا ہے۔ بچوں کے ساتھ فیملی میں یا اپنی جان پہچان کے لوگوں کی جانب سے، یا شاذو نادر دوسروں کی جانب سے، قائم کردہ کسی ادارے یا کمیونٹی میں بدسلوکی کی جاسکتی ہے۔ بدسلوکی مکمل طور پر آن لائن بھی ہوسکتی ہے، یا آف لائن بدسلوکی کے لیے ٹیکنالوجی استعمال کی جاسکتی ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کسی بالغ فرد یا افراد یا کسی دوسرے بچے یا بچوں کی جانب سے کی جاسکتی ہے۔

27. **جسمانی بدسلوکی**: بدسلوکی کی ایک ایسی شکل جس میں مارنا، جھنجھوڑنا، پھینکنا، زہر دینا، جلانا یا گرم پانی ڈالنا، ڈبونا، گلا دبانا یا کسی اور طرح بچے کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کرنا شامل ہے۔ جسمانی بدسلوکی اس صورت میں بھی جنم لیتی ہے جب والد/والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد بچے میں کسی بیماری کی علامات پیدا کریں، یا جان بوجھ کر اس مرض کا موجب بنیں۔

28. **جذباتی بدسلوکی**: بچے کے ساتھ جذباتی طور پر مسلسل برا طرزِ عمل جوکہ بچے کی جذباتی نشوونما پر شدید برے اور ناموافق اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں بچے کو یہ باور کرانا کہ ان کی کوئی قدر نہیں ہے یا انہیں پیار نہیں کیا جاتا، ان میں کوئی نقص ہے، یا صرف اسی صورت میں ان کی قدر کی جائے گی کہ وہ دوسرے شخص کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ اس میں بچے کو اپنی رائے کے اظہار کا موقع نہ دینا، جان بوجھ کر انہیں خاموش کرا دینا یا ان کی کہی ہوئی بات یا بات کرنے کے انداز کا 'مذاق اڑانا' شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں بچے کی عمر یا نشوونما کے مقابلے میں ان سے غیر موزوں توقعات رکھنا بھی شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں ایسی باہمی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں جو بچے کی نشوونما کی اہلیت سے بالاتر ہوں، اس کے ساتھ ساتھ ضرورت سے زیادہ حفاظت میں رکھنا اور ان کی جستجو اور سیکھنے سکھانے کے عمل کو محدود کرنا، یا بچے کو عمومی سماجی سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روکنا شامل ہو سکتا ہے۔ اس میں دوسروں کے ساتھ کیے جانے والے برے سلوک کو سننا یا دیکھنا بھی آسکتا ہے۔ اس میں شدید ڈانٹ ڈپٹ (بشمول بذریعہ سائبر ڈرانا دھمکانا)، بچوں کو مستقل ڈر و خوف یا خطرات کے احساس تلے رکھنا یا بچوں کا استحصال یا ان کا غلط استعمال کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ جذباتی بدسلوکی کے بعض درجے بچے کے ساتھ برے طرزِ عمل کی تمام اقسام میں موجود ہوتے ہیں، خواہ یہ انفرادی طور پر ہی کیوں نہ رونما ہوئے ہوں۔

29. **جنسی بدسلوکی**: اس میں بچے یا کم عمر فرد کو جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے مجبور کرنا یا ترغیب دینا شامل ہے، خواہ اس میں تشدد کا بے پناہ عنصر شامل ہو یا نہ ہو، یا جو کچھ ہو رہا ہو بچہ اس سے آگاہ ہو یا نہ ہو۔ ان سرگرمیوں میں جسم کو چھونا، بشمول تشدد بذریعہ دخول (مثلاً عصمت دری یا اورل سیکس) یا غیر دخولی افعال جیسے کہ مشت زنی، بوس و کنار، بغیر کپڑوں کے رگڑنا اور چھونا۔ ان میں نہ چھونے والی سرگرمیاں جیسے کہ بچوں کو جنسی تصاویر دیکھنے یا ان کی تخلیق کرنے، جنسی سرگرمیاں دیکھنے میں شریک کرنا، بچوں کو نامناسب جنسی طرزِ عمل اختیار کرنے پر ابھارنا یا بدسلوکی کی تیاری کے لیے بچے کی نشوونما کرنا شامل ہیں۔ جنسی بدسلوکی آن لائن وقوع پذیر ہوسکتی ہے، اور آف لائن بدسلوکی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جنسی بدسلوکی کا ارتکاب صرف بالغ مرد ہی نہیں کرتے۔ عورتیں، حتیٰ کہ دیگر بچے بھی جنسی بدسلوکی کے افعال انجام دے سکتے ہیں۔ بچوں کی دوسرے بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی تعلیم میں ایک مخصوص تحفظ کا مسئلہ ہے (جسے ایک ساتھی کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی ہم جنس پرستی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) اور عملہ کے **تمام** افراد کو اس سے اور ان کے سکول یا کالج کی پالیسی اور اس سے نمٹنے کے طریقہ کار سے آگاہ ہونا چاہیے (پیراگراف 49 دیکھیں)۔

30. **نظراندازی**: بچے کی بنیادی جسمانی اور/یا نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں مسلسل ناکامی، بچے کی صحت یا نشوونما میں شدید نقائص کا باعث بن سکتی ہے۔ نظرانداز کیے جانے کا یہ عمل حمل کے دوران بھی ہوسکتا ہے، مثلاً، ماں کی جانب سے ادویائی عناصر کا بے جا استعمال کرنا۔ جب بچہ پیدا ہوجائے، تو نظراندازی کا عمل والد / والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد کی جانب سے رونما ہوسکتا ہے، جیسے کہ مناسب غذا، لباس اور پناہ گاہ (بشمول گھر سے اخراج یا علیحدگی) کی فراہمی؛ بچے کو جسمانی اور جذباتی نقصان یا خطرے سے محفوظ رکھنے؛ مناسب نگرانی کو یقینی بنانے میں ناکامی (بشمول نگہداشت کے لیے غیر موزوں افراد کا استعمال)؛ یا مناسب طبی نگہداشت یا

علاج تک رسائی کو یقینی بنانے میں ناکامی۔ اس میں بچے کی بنیادی جذباتی ضروریات سے نظراندازی یا ردعمل ظاہر نہ کرنا بھی شامل ہے۔

تحفظ کے مسائل

31. عملہ کے **تمام** افراد کو اُن تمام حفاظتی مسائل سے آگاہ ہونا چاہیے جو بچے کو نقصان کے خطرے سے دوچار کرسکتے ہوں۔ منشیات استعمال کرنا اور یا الکحل کا غلط استعمال، جان بوجھ کر تعلیم سے غائب ہونا اور عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور/یا ویڈیوز[6] کا رضامندی کے ساتھ اور رضامندی کے بغیر اشتراک سے متعلق برتاؤ اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ بچے خطرے میں ہیں۔ دیگر حفاظتی مسائل جن سے عملہ کے تمام افراد کو واقف ہونا چاہیے، ان میں درج ذیل شامل ہیں:

بچوں کا جنسی استحصال (CSE) اور بچوں کا مجرمانہ استحصال (CCE)

32. CSE اور CCE دونوں بدسلوکی کی شکلیں ہیں جو اس وقت وقوع پذیر ہوتی ہیں جب ایک فرد یا گروہ کسی بچے کو جنسی یا مجرمانہ سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے طاقت کے عدم توازن سے فائدہ اٹھاتا ہے، کسی چیز کے بدلے میں اور/یا مالی فائدہ یا مجرم یا سہولت فراہم کنندہ کی بڑھتی ہوئی حیثیت اور/یا تشدد یا تشدد کی دھمکی کے ذریعہ جس کی ضرورت ہوتی ہے یا وہ چاہتا ہے۔CSE اور CCE بچوں اور مردوں دونوں کو متاثر کر سکتے ہیں اور ان بچوں کو بھی شامل کر سکتے ہیں جنہیں استحصال کے مقصد کے لیے منتقل کیا گیا ہو (عام طور پر غیر قانونی خرید و فروخت کہا جاتا ہے)۔

بچوں کا مجرمانہ استحصال (CCE)

33. CCE کی کچھ مخصوص شکلوں میں بچوں کو کاؤنٹی لائنوں کے ذریعہ منشیات یا پیسے کی نقل و حمل پر مجبور کرنا یا ساز باز کرنا، بھانگ کی فیکٹریوں میں کام کرنا، دکان سے چوری کرنا یا جیب تراشی شامل ہیں۔ انہیں زبردستی یا ساز باز کر کے گاڑی کے جرائم کا ارتکاب یا دوسروں کو سنگین تشدد کی دھمکی/ارتکاب کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

34. بچے اس قسم کے استحصال میں پھنس سکتے ہیں کیونکہ مجرمین متاثرین (اور ان کے خاندانوں) کو تشدد کی دھمکیاں دے سکتے ہیں، یا انہیں قرضوں میں ڈال سکتے ہیں۔ انہیں چاقو جیسے ہتھیار لے جانے پر مجبور کیا جا سکتا ہے یا دوسروں سے نقصان پہنچنے سے تحفظ کے احساس کے لیے وہ چاقو رکھنا شروع کر سکتے ہیں۔ چونکہ مجرمانہ استحصال میں ملوث بچے اکثر خود جرائم کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں، لہذا بطور متاثرین ان کی کمزوری کی ہمیشہ بالغوں اور پیشہ ور افراد (خاص طور پر بڑے بچوں) کے ذریعہ شناخت نہیں ہو پاتی ہے، اور ان کے ساتھ ہونے والے نقصان کے باوجود ان کے ساتھ متاثرین جیسا سلوک نہیں کیا جاتا ہے۔ وہ اب بھی مجرمانہ طور پر استحصال کا شکار ہو سکتے ہیں اگرچہ وہ سرگرمی کچھ ایسی دکھائی دیتی ہے جس سے وہ اتفاق کرتے ہوں یا رضامندی ظاہر کرتے ہوں۔

35. یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ جن لڑکیوں کا مجرمانہ استحصال کیا جاتا ہے ان کا تجربہ لڑکوں سے بہت مختلف ہو سکتا ہے۔ اشارے ایک جیسے نہیں ہو سکتے ہیں، تاہم پیشہ ور افراد کو واقف ہونا چاہیے کہ لڑکیوں کو بھی

---

[6] رضامندی کے ساتھ تصویر کے اشتراک میں، خاص طور پر ایک ہی عمر کے بڑے بچوں کے درمیان، مختلف جواب کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ بدسلوکی نہ ہو – لیکن پھر بھی بچوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ غیر قانونی ہے- جبکہ بغیر رضامندی کے ایسا کرنا غیر قانونی اور بدسلوکی ہے۔UKCIS عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور ویڈیوز کے اشتراک کے بارے میں تفصیلی مشورہ فراہم کرتا ہے۔

مجرمانہ استحصال کا خطرہ ہے۔ یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ جو لڑکے اور لڑکیاں دونوں مجرمانہ استحصال کا شکار ہو سکتے ہیں انہیں جنسی استحصال کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔

CCE کے بارے میں مزید معلومات بشمول تعریفیں اور اشارے ضمیمہ میں شامل ہیں۔

بچوں کا جنسی استحصال (CSE)

36. CSE بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی ایک شکل ہے۔ جنسی زیادتی میں جسمانی رابطہ شامل ہو سکتا ہے، بشمول دخول کے ذریعہ تشدد (مثال کے طور پر، عصمت دری یا منہ کے ذریعہ جنسی عمل) یا غیر دخولی حرکتیں جیسے مشت زنی، بوس و کنار، رگڑنا، اور بغیر کپڑوں کے چھونا۔ اس میں بغیر رابطہ والی حرکتیں شامل ہو سکتی ہیں، جیسے بچوں کو جنسی تصاویر کی تیاری میں شامل کرنا، بچوں کو جنسی تصاویر دیکھنے یا انٹرنیٹ کے ذریعہ جنسی سرگرمیاں دیکھنے پر مجبور کرنا، بچوں کو جنسی طور پر نامناسب طریقے سے برتاؤ کرنے کی ترغیب دینا یا کسی بچے کو بدسلوکی کی تیاری میں لبھانا۔

37. CSE وقت گزرنے کے ساتھ ہو سکتا ہے یا ایک بار واقع ہو سکتا ہے، اور بچے کے فوری علم کے بغیر ہو سکتا ہے جیسے، دوسروں کے ذریعہ ان کی ویڈیوز یا تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کرنا۔

38. CSE کسی بھی ایسے بچے کو متاثر کر سکتا ہے، جسے جنسی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر مجبور کیا گیا ہو۔ اس میں 16 اور 17 سال کے وہ بچے شامل ہیں جو قانونی طور پر جنسی تعلقات کے لیے رضامند ہو سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ بچوں کو یہ احساس نہ ہو پائے کہ ان کا استحصال کیا جا رہا ہے جیسے، انہیں یقین ہو کہ ان کے تعلقات خالص رومانی نوعیت کے ہیں۔

39. CSE کے بارے میں مزید معلومات بشمول تعریفیں اور اشارے ضمیمہ میں شامل ہیں۔

خواتین کے جنسی اعضاء کو کاٹنا (FGM)

40. ایک طرف جہاں **تمام** عملے کو زنانہ اعضائے تناسل (FGM) کی قطع و برید سے متعلق کسی بھی خدشات کے حوالے سے مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے، وہیں **اساتذہ**[7]پر بھی خصوصی **قانونی ذمہ داری** عائد ہوتی ہے۔ اگر کسی استاد کو، اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے، یہ معلوم ہو جائے کہ 18 سال سے کم عمر لڑکی پر FGM کا عمل انجام دیا گیا ہے تو، استاد کو اس بات کی اطلاع پولیس کو **لازماً** دینی چاہیے۔ مزید تفصیلات کے لیے ضمیمہ دیکھیں۔

دماغی صحت

41. عملہ کے **تمام** افراد کو اس بات سے بھی باخبر ہونا چاہئے کہ دماغی صحت کی پریشانیاں، کچھ معاملات میں، اس کا یہ اشارہ بھی ہوسکتا ہے کہ کسی بچے کو زیادتی، نظرانداز یا استحصال کا سامنا کرنا پڑا ہو۔

42. صرف مناسب تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کو ہی دماغی صحت کے مسئلے کی تشخیص کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تاہم، تعلیمی عملہ کو روزانہ بچوں کا مشاہدہ کرنے اور ان افراد کی نشاندہی کرنے کے لیے متعین کیا جاتا ہے جن کے طرز عمل سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انہیں کسی ذہنی صحت کا مسئلہ درپیش ہو سکتا ہے یا اس کی نشوونما کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

---

[7] خواتین کے جنسی اعضاء کی قطع و برید کی ایکٹ 2003 کے سیکشن (a) (11)5B کے تحت، "استاد" سے مراد، ملک برطانیہ میں، تعلیمی ایکٹ 2002 کے سیکشن (1)141A کی رو سے ایک فرد ہے (برطانیہ میں اسکولوں اور دیگر اداروں میں درس و تدریس کے شعبے میں ملازمت کرنے یا سرگرمیاں انجام دینے والے افراد)۔

43. جہاں بچوں کو زیادتی اور نظر انداز، یا بچپن کے دیگر ممکنہ تکلیف دہ منفی تجربات کا سامنا کرنا پڑا ہے، اس کا بچپن، جوانی اور نوجوانی میں دیرپا اثر پڑ سکتا ہے۔ یہ ایک اہم بات ہے کہ عملہ اس بات سے باخبر ہو کہ ان بچوں کے تجربات، ان کی ذہنی صحت، رویے اور تعلیم پر کس طرح اثر ڈال سکتے ہیں۔

44. اسکولوں اور کالجوں کو ذہنی صحت کی اضافی مدد کے ضرورت مند بچوں کی شناخت کرنے میں مدد کے لیے کئی مشوروں تک رسائی حاصل ہے، اس میں بیرونی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا بھی شامل ہے۔ اسکولوں کی رہنمائی میں ذہنی صحت اور برتاؤ (mental health and behaviour in schools guidance)، کے بارے میں مزید معلومات مل سکتی ہیں، کالجز بھی بہترین طرز عمل کے طور پر اس رہنمائی پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ پبلک ہیلتھ انگلینڈ نے ثانوی اسکول کے اساتذہ کی مدد کے لیے بچوں میں مثبت صحت، تندرستی اور لچک کو فروغ دینے کے لیے وسائل کا ایک سلسلہ تیار کیا ہے۔ تمام مادوں اور سبق کے منصوبوں کے لیے اوپر اٹھیں (Rise Above) والی لنک دیکھیں۔

45. اگر عملہ کو کسی بچے کے بارے میں ذہنی صحت سے متعلق تشویش ہو وہ چاہے حفاظت سے متعلق ہی کوئی تشویش کیوں نہ ہو، اسے بچہ کی حفاظت کی پالیسی پر عمل کرکے اور نامزد حفاظتی سربراہ یا نائب سے بات کرکے اس پر فوری کارروائی کرنی چاہئے۔

ساتھی کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی (ایک بچے کی دوسرے بچے کے ساتھ)

46. **تمام** عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ بچے کے ساتھ دوسرے بچے بھی زیادتی کر سکتے ہیں (جسے ہم اکثر ایک ساتھی کی دوسرے کے ساتھ زیادتی کہتے ہیں)۔ اور یہ اسکول یا کالج کے اندر اور باہر دونوں جگہوں پر اور آن لائن بھی ہو سکتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ عملہ کے تمام افراد ایک ساتھی کی دوسرے ساتھی کے ساتھ زیادتی پر اس ساتھی کے اشارے اور علامات کو پہچانیں اور جانیں کہ اس کی شناخت کیسے کی جائے اور اطلاعات پر ردعمل کیسے دیا جائے۔

47. عملہ کے تمام افراد کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اگر ان کے سکولوں یا کالجوں میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہاں ایسی واردات نہیں ہو رہی ہیں، کیونکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی اطلاع ہی نہیں دی جا رہی ہو۔ اس طرح یہ ضروری ہے کہ اگر عملہ کو ایک ساتھی کی دوسرے ساتھی کے ساتھ زیادتی کے بارے میں **کوئی** خدشہ ہو تو، وہ اپنے نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کریں۔

48. یہ ضروری ہے کہ **تمام** عملہ ساتھیوں کے درمیان نامناسب برتاؤ کو چیلنج کرنے کی اہمیت کو سمجھتا ہو، جن میں سے بہت سی مثالیں ذیل میں درج ہیں، جو کہ اصل میں بدسلوکی ہیں۔ کچھ طرز عمل کی نفی کرنا، مثال کے طور پر جنسی ہراسانی کو "صرف ہنسی مذاق"، "صرف ہنسنا"، "بالغ ہونے کا حصہ" یا "بحیثیت لڑکا ہونا" کو ناقابل قبول طرز عمل، بچوں کے لیے غیر محفوظ ماحول اور بدترین حالات ایک ایسی ثقافت جو زیادتی کو معمول بناتی ہے جس کی وجہ سے بچے اسے معمول کے طور پر قبول کرتے ہیں اور اس کی اطلاع دینے کے لیے آگے نہیں آتے ہیں۔

49. ایک ساتھی کی دوسرے ساتھی کے ساتھ زیادتی میں بہت ممکن ہے کہ درج ذیل افعال، بلا تحدید، شامل ہوں:

- غنڈہ گردی (بشمول سائبر غنڈہ گردی، تعصب پر مبنی اور امتیازی غنڈہ گردی)؛
- ساتھیوں کے مابین گہرے ذاتی تعلقات میں بدسلوکی؛
- جسمانی زیادتی جیسے مارنا، لات مارنا، جھنجھوڑنا، دانت کاٹنا، بال کھینچنا، یا کسی اور طریقے سے جسمانی اذیت پہنچانا (اس میں ایک آن لائن عنصر شامل ہو سکتا ہے جو جسمانی زیادتی کی سہولت، دھمکی اور/یا حوصلہ افزائی کرتا ہو)؛

- جنسی زیادتی،[8] جیسے عصمت دری، دخول کے ذریعہ تشدد کرنا اور جنسی حملہ؛ (اس میں ایک آن لائن عنصر شامل ہو سکتا ہے جو جسمانی زیادتی کی سہولت، دھمکی اور/یا حوصلہ افزائی کرتا ہو)؛
- جنسی ہراسانی،[9] جیسے جنسی تبصرے، تصریحات، لطیفے اور آن لائن جنسی ہراسانی، جو اسٹینڈ الون ہو سکتی ہے یا زیادتی کے وسیع تر عمل کا حصہ ہو سکتی ہے؛
- کسی کو رضامندی کے بغیر جنسی سرگرمیوں میں مشغول کرنے کا سبب بننا، جیسے کسی کو زبردستی ننگا کر دینا، انہیں شہوت کے ساتھ چھونا، یا کسی تیسرے فریق کے ساتھ جنسی سرگرمی میں مشغول ہونا؛
- عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور/یا ویڈیوز کا رضامندی کے ساتھ اور رضامندی کے بغیر اشتراک[10] (جسے جنسی لحاظ سے صریح تصاویر یا پیغام بھیجنا یا نوجوانوں کی بنائی ہوئی جنسی تصویر بھی کہا جاتا ہے)؛
- اسکرٹ اٹھانا،[11] جس میں عام طور پر کسی شخص کی اجازت کے بغیر، اس کی شرمگاہوں یا سرین کو دیکھنے کے ارادے سے، لباس کے نیچے سے تصویر کھینچنا شامل ہوتا ہے، تاکہ اس کے جنسی اعضاء کو دیکھ کر تسکین حاصل کی جائے، شکار فرد کو تذلیل، تکلیف یا بے چینی کا نشانہ بنایا جائے؛
- ابتدائی/پریشان کن قسم کے تشدد اور رسومات (اس میں ہراسانی، زیادتی یا تذلیل کی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں جو کسی شخص کو گروپ میں شامل کرنے کے طریقے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اور اس میں آن لائن عنصر بھی شامل ہو سکتا ہے۔

50. عملہ کے **تمام** افراد کو اسکول یا کالج کی پالیسی اور طریقہ کار کے بارے میں واضح ہونا چاہیے کہ ایک ساتھی کی دوسرے ساتھی کے ساتھ زیادتی کے بارے میں اور ان کے خیال میں جہاں بچہ اس خطرے سے دوچار ہو سکتا ہے وہاں اس کی روک تھام میں ان کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔

سنگین تشدد

51. عملہ کے **تمام** افراد کو اشاروں سے واقف ہونا چاہیے، جن سے نشاندہی ہو سکتی ہے کہ بچوں کو کسی سے خطرہ لاحق ہے، یا وہ کسی سنگین پرتشدد جرم میں ملوث ہیں۔ ان میں اسکول سے زیادہ غیرحاضری، دوستی میں تبدیلی یا بڑے لڑکوں یا گروہوں کے ساتھ تعلقات، کارکردگی میں نمایاں کمی، خود کو نقصان پہنچانے کے اشارے یا اچھی زندگی کے طرز میں نمایاں تبدیلی، یا حملہ یا نامعلوم چوٹوں کی علامات شامل ہو سکتی ہیں۔ غیر وضاحت شدہ تحائف یا نئی چیزوں سے اس بات کی نشاندہی بھی ہو سکتی ہے کہ بچوں سے مجرمانہ نیٹ ورکس یا گروہوں سے وابستہ افراد نے رجوع کیا ہو، یا وہ ان کے ساتھ اس میں شامل ہوں اور مجرمانہ استحصال کا خطرہ ہو سکتا ہے (پیراگراف 33 تا 35 دیکھیں)۔

52. عملہ کے **تمام** افراد کو خطرے کے ایسے عوامل سے واقف ہونا چاہیے جو کہ سنگین تشدد میں ملوث ہونے کے امکانات کو بڑھاتے ہیں، جیسے کہ مرد ہونا، اسکول سے اکثر غیر حاضر رہنا یا مستقل طور پر خارج ہو جانا، بچوں کے ساتھ بدسلوکی کا سامنا کرنا اور چوری یا ڈکیتی جیسے جرائم میں ملوث ہونا۔ وزارت داخلہ کے نوجوانوں کے تشدد اور گروہ میں شمولیت کی روک تھام (Advice for schools and colleges is provided in the (Home Office's نوجوانوں کے تشدد اور گروہ میں شمولیت کی روک تھام (Preventing youth violence and gang involvement) اور اس سے بچوں اور کمزور بالغین کے مجرمانہ استحصال کے سلسلے میں

[8] جنسی تشدد کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ضمیمہ دیکھیں۔
[9] جنسی ہراسگی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ضمیمہ دیکھیں۔
[10] UKCIS کی رہنمائی: تعلیم کی سیٹنگز کے لیے عریاں اور نیم عریاں مشوروں کا اشتراک کرنا (Sharing nudes and semi-nudes advice for education settings)
[11] 'اسکرٹ اٹھانے' کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ضمیمہ دیکھیں۔

اسکولوں اور کالجوں کے لیے مشورے: کاؤنٹی لائنز (Criminal exploitation of children and vulnerable adults: county lines) رہنمائی۔[12]

اضافی ہدایات اور معاونت

53. شعبہ جاتی مشورہ اگر آپ بچے کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے پریشان ہوں تو کیا کرنا چاہیے ۔افرادِ کار کے لیے ہدایات بدسلوکی اور نظر اندازی کے فہم و ادراک اور نشاندہی پر مزید معلومات فراہم کرتا ہے (What to Do if You Are Worried a Child is Being Abused - Advice for Practitioners)۔ بدسلوکی اور نظراندازی کی ممکنہ علامات کی مثالوں کو پورے ہدایت نامے میں نمایاں کر دیا گیا ہے اور اسکول اور کالج کے عملے کے لئے یہ خاص طور پر مددگار ہوں گی۔NSPCC کی ویب سائٹ بھی بدسلوکی اور نظراندازی پر اضافی مفید معلومات اور اس حوالے سے چوکس رہنے کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

54. **ضمیمہ** میں بدسلوکی اور تحفظ کے مسائل کی مختلف شکلوں کے بارے میں مزید اہم معلومات شامل ہیں۔ اسکول اور کالج کے سربراہان اور بچوں کے ساتھ براہِ راست کام کرنے والے عملے کو ضمیمے کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

55. جہاں تحفظ کے حوالے سے خدشات ہوں، وہاں بچوں کے ساتھ کام کرنے والے عملے کو **'یہ یہاں ہوسکتا ہے'** کا طرزِ عمل برقرار رکھنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ جب بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشات لاحق ہوں، تو عملے کو ہمیشہ بچے کے **بہترین** مفادات کے حامل اقدام کرنے چاہئیں۔

56. اگر عملہ کو بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے **کسی بھی قسم کا خدشہ** ہو تو، انہیں **فوراً** کارروائی کرنی چاہیے۔ فلو چارٹ کے لیے صفحہ نمبر 23 دیکھیں جس میں بچے سے متعلق خدشات ہونے کی صورت میں عملے کے لیے طریقۂ کار بتایا گیا ہے۔

57. اگر عملے کو کوئی خدشہ لاحق ہو، تو انہیں اپنے ہی ادارے کی بچے کے تحفظ کی پالیسی پر عمل کرنا اور مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے۔

58. اس صورت میں اختیارات یہ ہوں گے:

- اسکول یا کالج کے اپنے فلاح و بہبود کے معاون طریقِ کار کے ذریعے بچے کے لیے داخلی طور پر معاونت کا نظم و نسق کرنا؛
- ابتدائی مدد کی تشخیص کرنا؛[13] یا
- دستوری خدمات کے لیے حوالہ دینا،[14] مثال کے طور پر، بچہ مدد کا طالب ہو سکتا ہے، مدد کا طالب ہے یا اسے نقصان پہنچ سکتا ہے۔

---

[12] کاؤنٹی لائنز کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ضمیمہ دیکھیں۔
[13] ابتدائی معاونت کے تجزیوں پر مزید معلومات، ابتدائی معاونت کی خدمات اور تجزیاتی خدمات کی فراہمی بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں ہے۔
[14] بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا(Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں بیان کیا گیا ہے کہ جب معاملہ سیکشن 17 اور 47 کے تحت تجزیے اور دستوری خدمات کے لئے مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت کے سپرد کیا جائے اور

59. مقررہ حفاظتی سربراہ یا نمائندے کو حفاظتی خدمات پر بات کرنے کے لیے ہمیشہ دستیاب رہنا چاہئے۔ اگر استثنائی حالات میں، مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) دستیاب نہ ہو، تو اس کے باعث مناسب اقدام اٹھانے میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ عملے کو سینئر لیڈرشپ ٹیم کے کسی رکن سے بات کرنی چاہیے اور/یا بچوں کی مقامی سماجی نگہداشت سے ہدایت لینی چاہیے۔ ان حالات میں، کیے جانے والے کسی بھی اقدام سے، عملی طور پر جتنا جلد ممکن ہو، مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔

60. عملہ کو یہ فرض نہیں کر لینا چاہیے کہ کوئی دوسرا دفتری ساتھی یا کوئی اور پیشہ ور فرد کارروائی کرے گا اور ان معلومات سے آگاہ کرے گا جو بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے اہم ہوں۔ انہیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ابتدائی معلومات کا اشتراک مؤثر شناخت، تشخیص اور مناسب خدمات کی فراہمی کے لیے ضروری ہے، چاہے یہ اس وقت ہو جب مسائل پہلے پہل پیش آئیں، یا جہاں بچہ پہلے سے ہی مقامی اتھارٹی کی بچوں کی سماجی نگہداشت (جیسے ضرورت مند بچہ یا بچاؤ کے منصوبہ میں شامل بچہ) میں جانا پہچانا ہو۔ [معلومات سے آگاہ کرنا: بچوں، کم عمر افراد، والدین اور نگہداشت پر مامور افراد کو حفاظتی خدمات فراہم کرنے والے پیشہ ور افراد کے لیے ہدایات (Information Sharing: Advice for Practitioners Providing Safeguarding Services to Children, Young People, Parents and Carers)] عملہ کی معاونت کرتی ہیں جسے معلومات سے آگاہ کرنے کے فیصلے کرنے ہوتے ہیں۔ اس مشورے میں ڈیٹا کے تحفظ کی ایکٹ 2018 (DPA) اور یو کے عام ڈیٹا کے تحفظ کے ضابطے (UK GDPR) کے حوالے سے معلومات اور خیالات کا اشتراک کرنے کے سات سنہرے اصول شامل ہیں۔DPA اور UK GDPR بچوں کو محفوظ رکھنے اور ان کی فلاح و بہبود کے مقاصد کے لیے معلومات کے اشتراک سے نہیں روکتے ہیں۔ معلومات سے آگاہ کرنے کے بارے میں کسی بھی شک و شبہ کی صورت میں، عملے کو مقررہ حفاظتی سربراہ یا نائب سے بات کرنی چاہیے۔ بچوں کی فلاح و بہبود کے فروغ اور سالمیت کے تحفظ میں معلومات کا اشتراک کرنے کے حوالے سے کسی بھی قسم کے خوف کو رکاوٹ بننے کی اجازت **ہرگز نہیں** دی جائے گی۔

ابتدائی معاونت

61. اگر ابتدائی معاونت موزوں ہو، تو مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) عام طور پر دوسرے اداروں کے ساتھ رابطے اور حسبِ موزونیت بین الادارہ تجزیے عمل میں لائے گا۔ بعض صورتوں میں عملہ سے، سربراہ پیشہ ور کے طور پر ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے ابتدائی معاونت کے تجزیے میں دیگر اداروں اور پیشہ ور ماہرین کی معاونت کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔ ایسی تمام صورتوں کو مسلسل زیرِ جائزہ رکھا جانا چاہیے اور دستوری خدمات کے لیے تجزیے کی خاطر بچوں کی سماجی نگہداشت کو حوالہ دیا جانا چاہیے، بشرطیکہ بچے کی حالت بہتر ہوتی نظر نہ آئے یا حالت مزید خراب ہو جائے۔

بچوں کی سماجی نگہداشت کی دستوری تشخیصات اور خدمات

62. بچے کی فلاح و بہبود کے بارے میں خدشات مقامی اتھارٹی کی بچوں کی سماجی نگہداشت کے حوالے کئے جانے چاہئیں۔ اگر بچہ نقصان/ایذا رسانی میں مبتلا ہو، یا مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو، تو یہ بات اہم ہے کہ بچوں کی سماجی نگہداشت میں (اور اگر مناسب ہو تو پولیس میں) فوری طور پرریفر کیا جائے۔ ریفرلز کو مقامی ریفرلز کے ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔

حفاظتی پارٹنرز کو بنیادی معلومات پر مبنی ایک دستاویز شائع کرنی چاہیے، جس میں اصولِ معیار، بشمول ضرورت کی سطح شامل ہو۔ مقامی اتھارٹیز کو، اپنے پارٹنرز کے ساتھ، تجزیے کے لیے مقامی پروٹوکولز کی تخلیق اور اشاعت کرنی چاہیے۔ ایک مقامی پروٹوکول میں اس بارے میں واضح ہدایات درج ہونی چاہئیں کہ بچے کو مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت میں رجوع کروانے کے بعد معاملات کو کیسے نمٹایا جائے گا۔

63. بچوں کی سماجی نگہداشت کی تشخیصات میں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ گھر سے باہر سیاق و سباق میں کہاں بچوں کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، لہذا یہ ضروری ہے کہ اسکولز اور کالجز حوالہ کے عمل کے حصہ کے طور پر زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔ اس سے کسی بھی تشخیص کو تمام دستیاب شواہد پر غور کرنے اور اس طرح کے نقصان سے نمٹنے کے لیے سیاق و سباق کے نقطہ نظر کو فعال کرنے کی اجازت ملے گی۔ اضافی معلومات یہاں دستیاب ہیں: پس منظر کا حامل تحفظ (.Contextual Safeguarding)۔

64. آن لائن ٹول بچے سے بد سلوکی کی اطلاع اپنی مقامی کونسل کو دیں (Report Child Abuse to Your Local Council) متعلقہ مقامی بچوں کی سماجی نگہداشت کے رابطہ نمبر تک رہنمائی کرتا ہے۔

مدد کے طالب بچے

65. چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت ایک بچے کی تعریف ایسے بچے کے طور پر کی گئی ہے جو ممکنہ طور پر صحت یا نشوونما کی معقول سطح کو حاصل یا برقرار نہ رکھ پائے، یا جس کی صحت اور نشوونما کی صورتحال، خدمات کی فراہمی کے بغیر، نمایاں طور پر یا مزید خراب ہوجائے؛ یا وہ بچہ جو معذور ہو۔ مقامی اتھارٹیز کےلئے لازم ہے کہ وہ مدد کے طالب بچوں کو ان کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے خدمات مہیا کریں۔ مدد کے طالب بچوں کا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

نمایاں نقصان سے دوچار یا ممکنہ طور پر دوچار ہونے والے بچے:

66. مقامی اتھارٹیز پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اگر ان کے پاس بچے کے نمایاں نقصان/ایذارسانی میں مبتلا ہونے یا مبتلا ہوسکنے کی معقول وجہ موجود ہو، تو وہ حسبِ موزونیت دیگر اداروں کی مدد سے، چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت تحقیقاتی عمل بروئے کار لائیں۔ اس طرح کے استفسارات انہیں اس بات کا فیصلہ کرنے کے قابل بناتے ہیں کہ آیا انہیں بچے کی فلاح و بہبود کی حفاظت اور فروغ کے لیے کوئی اقدام کرنا چاہیے یا نہیں، اور جہاں بدسلوکی کے خدشات ہوں وہاں اقدام ضرور کرنا چاہیے۔ اس میں ہر قسم کی بدسلوکی اور نظراندازی، خواتین کے جنسی اعضاء کی قطع و برید، یا نام نہاد 'غیرت' پر مبنی زیادتی، جبری شادی اور بنیاد پرستی اور جنسی استحصال جیسے خاندانی نقصانات شامل ہیں۔

مقامی اتھارٹی کیا کرے گی؟

67. ریفر کیے جانے کے ایک کاروباری دن کے اندر، مقامی اتھارٹی کا سماجی کارکن ریفر کرنے والے سے وصولی کا اقرار کرے گا اور اگلے اقدام اور مطلوبہ ردعمل کی نوعیت کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔ اس میں تعین کرنا شامل ہو گا کہ آیا:

- بچے کو فوری تحفظ کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں فوراً کوئی اقدام کرنا ہوگا؛
- بچے یا فیملی کو کس قسم کی خدمات کی ضرورت ہے اور اُن خدمات کی نوعیت کیا ہے؛
- بچہ مدد کا طالب ہے، اور چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت اس کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ تشخیص کے عمل کے بارے میں بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب اول میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی ہے؛
- اس بات کے شبہ کا معقول سبب موجود ہے کہ بچہ نمایاں نقصان سے دوچار ہے یا دو چار ہو سکتا ہے اور آیا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت تحقیقات لازماً کی جانی چاہئیں اور بچے کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ تشخیص کے عمل کے بارے میں بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب اول میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی ہے؛ اور
- مقامی اتھارٹی کو اس بات کا فیصلہ کرنے میں کہ مزید کیا اقدام کرنا چاہیے، مدد کے لیے مزید خصوصی تجزیے درکار ہیں؛

68. اگر یہ معلومات عنقریب وقوع پذیر نہ ہوں تو ریفر کرنے والے کو اس بارے میں پتہ کرنا چاہیے۔

69. اگر سماجی کارکن دستوری تجزیہ عمل میں لانے کا فیصلہ کریں، تو عملے کو اس تجزیے (جسے حسبِ ضرورت مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نائب) کا تعاون حاصل ہو) کے لیے معاونت فراہم کرنے میں ہر ممکن مدد کرنی چاہیے۔

70. اگر ریفرل کے بعد، بچے کی کیفیت میں بہتری نظر نہ آئے، تو ریفر کرنے والے کو درج ذیل مقامی توسیعی طریقِ کار زیرِ غور لانا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے خدشات کا حل تلاش کیا گیا ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ، بچے کی کیفیت میں بہتری آ رہی ہے۔

ریکارڈ کا اندراج

71. **تمام** خدشات، گفت و شنید اور کیے گئے فیصلوں، اور ان فیصلوں کی وجوہات کو، تحریری طور پر ریکارڈ کرنا چاہیے۔ معلومات کو خفیہ اور محفوظ طریقے سے رکھا جانا چاہیے۔ خدشات اور حوالہ جات کو ہر بچے کے لیے علیحدہ بچوں کے تحفظ کی فائل میں رکھنا اچھا عمل ہے۔

ریکارڈز میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے:

- تشویش کا واضح اور جامع خلاصہ؛
- تشویش کی پیروی کیسے کی گئی اور اسے کیسے حل کیا گیا اس کی تفصیلات؛
- کی گئی کسی بھی کارروائی کا نوٹ، کیے گئے فیصلے اور نتیجہ۔

72. اگر اندراج کے لوازمات کے حوالے سے کوئی شبہ ہو، تو عملے کو مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے۔

یہ سب اتنا اہم کیوں ہے؟

73. بچوں کے لئے یہ انتہائی اہم ہے کہ حفاظت کے خطرات سے نمٹنے، مسائل کو مزید بڑھنے سے روکنے اور بچے کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے انہیں بروقت صحیح مدد حاصل ہو۔ تحقیق اور سنگین نوعیت کے کیس کے جائزوں سے مؤثر قدم اٹھانے میں ناکامی کے خطرات بار بار ظاہر ہوئے ہیں۔[15] سنگین نوعیت کے کیس کے جائزوں کی مزید معلومات بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب 4 میں مل سکتی ہے۔ ناقص عمل پذیری میں شامل ہیں:

- بدسلوکی اور نظراندازی کی ابتدائی علامات پر کارروائی کرنے اور ریفر کرنے میں ناکامی؛
- اندراجات کا ناقص ریکارڈ رکھنا؛
- بچے کے تاثرات سننے میں ناکامی؛
- صورتحال بہتر نہ ہونے پر خدشات کا مکرر تجزیہ نہ کرنا؛
- ایجنسیوں کے اندر اور ان کے درمیان صحیح لوگوں کے ساتھ معلومات کا اشتراک نہ کرنا؛
- معلومات کا تبادلہ بہت سست رفتاری سے کرنا؛ اور
- ممکنہ طور پر اقدام نہ کرنے والوں کے لیے چیلنج میں کمی۔

---

[15] سنگین نوعیت کے معاملات کے جائزوں کا ایک تجزیہ gov.uk/government/publications/analysis-of-serious-case-reviews-2014-to-2017 پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

اگر اسکول اور کالج کے عملہ کو عملہ کے کسی دوسرے رکن کے حوالے سے حفاظت سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

.74 اسکولوں اور کالجوں میں عملہ کے اراکین (بشمول سپلائی عملہ، رضاکاروں اور ٹھیکیداروں) کے تحفظ کے خدشات کی نگرانی کرنے کے لیے عمل اور طریق کار مخصوص ہونے چاہئیں۔ اگر عملہ کو حفاظت کے حوالے سے خدشات لاحق ہوں، یا عملہ کے کسی دوسرے رکن (بشمول سپلائی عملہ اور رضاکاروں) پر بچوں کے لیے نقصان دہ ہونے کے حوالے سے الزام لگایا گیا ہو، تو:

- اس معاملے کو سربراہ استاد یا پرنسپل کے پاس لے جایا جانا چاہیے؛
- اگر سربراہ استاد یا پرنسپل کے بارے میں خدشات/الزامات ہوں، تو اس معاملے کو گورنرز کے سربراہ، مینجمنٹ کمیٹی کے سربراہ یا کسی خودمختار اسکول کے مالک کے پاس لے جایا جانا چاہیے؛ اور
- صدر مدرس کے بارے میں خدشات/الزامات کی صورت میں، جہاں صدر مدرس ایک آزاد اسکول کا واحد مالک بھی ہوتا ہے، یا ایسی صورت حال ہو جہاں صدر مدرس کو معاملے کی اطلاع دینے میں مفاد کا تصادم ہو، وہاں اس کی اطلاع براہ راست مقامی اتھارٹی کے نامزد افسر (افسران) (LADOs) کو دی جانی چاہیے۔ آپ کے مقامی LADO کی تفصیلات آپ کے مقامی اتھارٹی کی ویب سائٹ پر آسانی سے دستیاب ہونی چاہئیں۔

مزید تفصیلات اس ہدایت نامے کے حصہ چہارم میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

.75 تمام عملہ اور رضاکاروں کو ناقص یا غیر محفوظ طریقۂ کار اور اسکول یا کالج کے حفاظتی نظام میں ممکنہ نقائص نظر آئیں تو، انہیں خدشات کو منظرِ عام پر لانے کا اہل ہونا چاہیے اور یہ جاننا چاہیے کہ سینئر لیڈرشپ ٹیم کی جانب سے ان خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔

.76 اسکول یا کالج کی سینئر لیڈرشپ ٹیم کے سامنے ان خدشات کو لانے کے لیے، ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے موزوں طریقِ کار نافذ العمل ہونے چاہئیں۔

.77 جہاں عملہ کا کوئی فرد اپنے آجر کے سامنے کسی مسئلے کو اٹھانے سے خود کو قاصر سمجھتا ہو، یا یہ محسوس کرتا ہو کہ اُس کے حقیقی خدشات کا حل تلاش نہیں کیا جارہا تو، اس کے لیے ممکنہ خطرات سے آگاہی کے دیگر ذرائع دستیاب کرائے جا سکتے ہیں:

- ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے عمل پر عمومی ہدایات: سیٹی بجانے کے تعلق سے مشورہ (Advice on Whistleblowing)
- NSPCC کی بدسلوکی کی اطلاع دینے کیلئے آپ کیا کر سکتے ہیں وقف شدہ ہیلپ لائن (NSPCC's what you can do to report abuse dedicated helpline) عملہ کے ایسے افراد کے لیے بطور متبادل ذریعہ دستیاب ہے جو داخلی طور پر بچے کے تحفظ میں ناکامی کے حوالے سے خدشات کو سامنے نہ لا سکیں یا انہیں اس بات پر خدشات ہوں کہ ان کے اسکول یا کالج کی جانب سے متعلقہ خدشہ سے صحیح انداز میں نہیں نمٹا جا رہا ہے۔ عملہ پیر تا جمعہ، صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک دستیاب لائن – 0800 028 0285 پر کال کر سکتا ہے یا درج ذیل پتہ پر ای میل بھیج سکتا ہے:[16] help@nspcc.org.uk.

[16] متبادل طور پر، عملہ اس پتہ پر مراسلہ بھیج سکتا ہے: بچوں پر ظلم و ستم سے بچاؤ کے لیے قومی سوسائٹی (NSPCC)، ویسٹرن ہاؤس، 42 کرٹین، روڈ، لندن EC2A 3NH۔

کارروائیاں جہاں کسی بچے کے بارے میں تشویش پائی جاتی ہے

[1] ایسے معاملات جن میں عملے کے کسی فرد کے خلاف بدسلوکی کا خدشہ یا الزام ہو، تو رہنمائی کے لیے حصہ چہارم ملاحظہ کریں۔
[2] ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی کے کسی بھی مرحلے میں مسئلہ سامنے آتے ہی معاونت فراہم کی جائے۔ اگر بچے کو ابتدائی باہم مربوط معاونت سے فائدہ ملے، تو ایک ابتدائی بین الادارہ تجزیہ انجام دیا جانا چاہیے۔ ابتدائی معاونت کے عمل کے بارے میں بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا(Working Together to Safeguard Children) کے باب اول میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔
[3] ریفرلز کو تجزیے کے لیے مقامی ضروری معلومات پر مبنی دستاویز اور مقامی پروٹوکول میں مرتب شدہ ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔ بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children)کا باب اول۔
[4] چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت، مقامی اتھارٹیز کو مدد کے طالب بچوں کو اُن کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے خدمات مہیا کرنا ہوں گی۔ مدد کے طالب بچوں کا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔ چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت، اگر مقامی اتھارٹی کے پاس اس بات کے شبہ کے لیے معقول وجہ موجود ہو کہ بچہ نمایاں ضرر/ایذا میں مبتلا ہے یا مبتلا ہوسکتا ہے، تو بچے کی فلاح و بہبود کے فروغ یا تحفظ کے لیے اقدام کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے کے حوالے سے اس پر تفتیش کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مکمل تفصیلات بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا(Working Together to Safeguard Children) کے باب اول میں موجود ہیں۔
[5] اس میں تحفظ کے ہنگامی حکمنامے (EPO) کے لیے درخواست دینا شامل ہوسکتا ہے۔